سگریٹ کے ذریعہ ماحول میں کثافت

عبدالعلیم قدوائی، علی گڑھ اور ڈاکٹر رویندر کمار، دہلی

سگریٹ کے ٹوٹوں سے فضائی کثافت کا ایک منظر

سگریٹ کے ذریعہ ماحول میں بے انتہا کثافت پھیل رہی ہے۔ کیونکہ اس میں کاغذ اور تمباکو دو نامیاتی مادّے جل کر ایک کیمیائی عنصر پیدا کرتے ہیں۔ اس طرح کا عنصر لکڑی یا کوڑا جلانے سے پیدا ہوتے ہیں اور ان سے جو گیس اور ذرات خارج ہوتے ہیں انہیں پارٹیکولیٹ مادہ کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ سگریٹ کے دھوئیں میں چار ہزار کیمیائی اجزاء شامل ہوتے ہیں، جن میں سے 43 کینسر پھیلانے میں معاون ہوتے ہیں اور ان کو کینخوجینک کہا جاتا ہے اور 400 اجزاء زہریلے ہوتے ہیں۔ مثلاً نکوٹین، ٹار، کاربن مونو آکسائڈ امونیا، ہائڈروجن سائنائیڈ، سنکھیا اور یوڈی ٹی۔

نکوٹین بڑی نشہ آور ہوتی ہے اور سگریٹ کے دھوئیں کے ذریعہ انسان کے پھیپھڑوں اور دماغ کے اندر صرف چھ سیکنڈ میں سرایت کر جاتی ہے۔

تمباکو کے دھوئیں کے ذریعہ موت ہوسکتی ہے

تمباکو کے دھوئیں کو ریاست ہائے متحدہ امریکہ میں چار لاکھ چونتیس ہزار افراد کی سالانہ ہلاکت کا اصل سبب قرار دیا گیا ہے۔ اس کے ذریعہ ہوا میں نقصان دہ کیمیکل ذرات جو انسانی جسم میں کینسر پھیلانے کا باعث ہوتے ہیں اور جسم میں منتشر ہوجاتے ہیں۔ یہ بچوں اور نوعمروں کے لئے خاص طور پر نقصان دہ ہے، کیونکہ یہ ان کے جسمانی نشوونما کا زمانہ ہوتا ہے۔

دھوئیں کے مضر کیمیکل اثرات انسانی صحت پر

یہ کوشش کی گئی ہے کہ افراد کی صحت پر سگریٹ کے زہریلے کیمیکل اثرات کا پتہ لگایا جائے جس سے معلوم ہوا کہ ایسبسٹس کے کارخانوں میں سگریٹ نوش مزدوروں میں پھیپھڑوں کے کینسر کے خدشات تیزی سے بڑھ رہے ہیں۔ نیز ان مزدوروں کی بڑی تعداد سنگین قسم کی پھیپھڑوں کی بیماریوں میں مبتلا پائی گئی ہے۔ جب کہ سگریٹ نہ پینے والوں میں پھیپھڑے کے معمولی بیماریاں پائی گئیں۔ حالیہ تحقیق سے یہ تشویشناک اطلاع ملی ہے کہ تمباکو کے دھوئیں کا مضر اثر سگریٹ نہ پینے والے مزدوروں پر بھی پڑتا ہے۔ کیونکہ وہ سگریٹ نوش ساتھیوں کے ساتھ کثیف ماحول میں کام کرتے ہیں اور وقت گزارتے ہیں۔

سگریٹ کے ذریعہ اوسط ڈیزل اکسزہاٹ

خاتون سگریٹ کا دھواں فضا میں بکھیرتی ہوئی

سے دس گنا زائد آلودگی پھیلتی ہے۔

یہ اطلاع یقیناً حیرت انگیز ہوگی کہ سگریٹ کے دھوئیں سے ماحول میں اوسط درجہ اکسز ہاٹ ڈیزل انجن کے دھوئیں سے دس گنا زائد کثافت اور گندگی پھیلتی ہے۔ یہ بات حالیہ میں کئے گئے تجربات سے ثابت ہوئی جو ٹوبیکو کنٹرول نامی ایک بین الاقوامی طبی رسالہ میں شائع ہوئی۔ ایک اور تشویشناک خبر ہے کہ اس وقت دنیا میں ہوا، پانی اور ماحول کی کثافت سے تیس لاکھ سے زائد پانچ سال تک کی عمر کے بچے موت کا شکار ہوجاتے ہیں۔ تمباکو کے دھوئیں سے ہوا میں خاص قسم کے زہریلے مادے کے باریک ذرات پھیل جاتے ہیں، جو انسانی صحت کو سخت نقصان پہنچاتے ہیں۔ یہ کثافت باہر کے مقابلے گھروں کے اندر زیادہ اثر انداز ہوتی ہے۔ کیونکہ شدید قسم کے انجنوں اور مشینوں اور سیسہ سے پاک صاف ایندھن کے استعمال سے کھلی جگہوں اور سڑکوں پر ماحولیاتی کثافت خاصی کم ہوگئی ہے۔ شمالی اطالیہ کے ایک چھوٹے پہاڑی قصبہ کے ایک پرائیویٹ گیرج میں تمباکو اور اس کے دھوئیں کی مضر اثرات کے متعلق تجربے کئے گئے۔ اس قصبہ کے نشیبی علاقوں میں زہریلے مادے اور اس کی کثافت کی جانچ اس طرح کی گئی کہ گیرج میں دو لیٹر کا ایک ٹربوڈیزل انجن نصف گھنٹہ بند دروازوں کے پیچھے چلتا ہوا چھوڑ دیا گیا۔ انجن میں کم گندھک والا ایندھن استعمال کیا گیا تھا۔ گیرج کے دروازے چار گھنٹے کے بعد کھولے گئے اور کثافت کی پیمائش کی گئی، پھر تین فلٹر سگریٹ ایک کے بعد ایک سلگا کر تیس منٹ تک وہاں رکھ دئے گئے۔ ہر سگریٹ میں ایک ملی گرام نکوٹین 2.11 ٹار شامل تھا۔ تجربے میں ہر دو منٹ کے بعد مطالعے سے پتہ چلا کہ انجن چلنے

سگریٹ نوشی کا خطرناک منظر

کے بعد پہلے گھنٹے بعد گیرج میں ملی جلی پارٹیکولیٹ کی سطح 88ug/m3 پائی گئی۔ جب کہ یہ سگریٹوں کے سلگانے کے پہلے گھنٹے کے بعد 830ug/m3 تھی یعنی انجن سے دس گنازائد۔

ڈیزل انجن اکسزہاٹ سے پارٹیکولیٹ مادہ کی سطح کھلی جگہوں پر دوگنی مقدار میں پائی گئی جب کہ سگریٹ سے نکلنے والے دھوئیں میں یہ سطح دس گنازیادہ پائی گئی۔ ماحول کی کثافت کوروکنے کے لئے کار اور انجنوں کے مشہور بنانے والے کارخانوں نے ایسی گاڑیاں بنانا شروع کیں جس سے پارٹیکولیٹ مادہ کی سطح بہت کم ہوگئی ہے، مگر سگریٹوں کے ذریعہ یہ مادہ برابر ماحول میں پھیل رہا ہے اور نوعمروں کی صحت کو بری طرح متاثر کر رہا ہے، اس لئے ضروری ہے کہ تمباکو کے خلاف باقاعدہ منظم تحریک چلا کر ماحول کی آلودگی کو کم کیا جائے۔

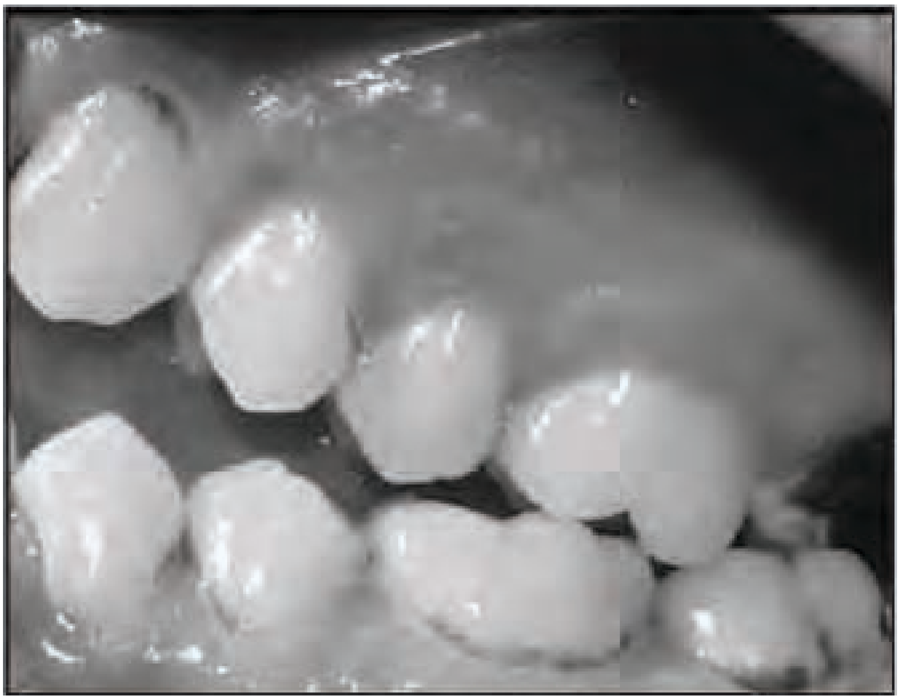

سگریٹ نوشی سے متاثرہ دانت

تدارکی تدبیریں

ریاست ہائے متحدہ امریکہ اور کولمبیا کے اضلاع میں 31 دسمبر 1999 میں دھوئیں سے پاک وصاف ہوا کے متعلق ایسے قانون بنائے گئے، جن کے ذریعہ 41 امریکی ریاستوں اور کولمبیا کے اضلاع میں تمباکونوشی پر کھلی جگہوں اور نجی کارخانوں میں پابندی عائد کی گئی اور 31 ریاستوں نے ریسٹورینٹ اور ہوٹلوں میں تمباکونوشی کی روک تھام کے قانون نافذ کئے اور اوٹا اور ورمونٹ کی ریاستوں نے ریسٹورینٹوں میں تمباکو نوشی بالکل ممنوع قرار دے دی۔

مغربی یوروپ کے کئی ممالک نے عوامی جگہوں اور سرکاری اور نجی کارخانوں میں تمباکو یا تو ممنوع قرار دے دیا یا اس پر پابندی لگادی۔

باقی صفحہ 8 پر

سگریٹ نوشی سے پھیپھڑوں کا کینسر